سونے والوں کے پیچھے نماز پڑھنا

مجیب: مولانا محمد نور المصطفی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3578

تاریخ اجراء: 14 شعبان المعظم 1446ھ / 13 فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سردیاں ہیں گاؤں میں آگ جلانے والے کچے مٹی کے کمرے ہوتے ہیں۔ جو گرم رہتے ہیں دوسرے روم میں سردی ہوتی ہے تو نماز کی جگہ تھوڑی ہوتی ہے۔ تو آگے جو لوگ سو رہے ہوتے ہیں ہماری نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر سونے والوں سے کسی مضحکہ خیز حرکت کا اندیشہ ہو تو پھر ان کی طرف نماز نہیں پڑھیں گے، ورنہ اس میں کوئی حرج نہیں اور حدیث مبارک سے یہ عمل ثابت ہے۔

سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: ”كنت أنام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم، ورجلاي في قبلته، فإذا سجد غمزني فقبضت رجلي، فإذا قام بسطتهما“ ترجمہ: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور میرے پاؤں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتے تھے، جب آپ سجدہ کرتے تو مجھے ہلکا سا اشارہ کرتے، تو میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، اور جب آپ قیام فرماتے تو میں انہیں دوبارہ پھیلا لیتی۔ (صحیح البخاري، جلد 01، صفحہ 86، المطبعة الكبرى الاميرية، مصر)

حلبی کبیر میں ہے: "وما في مسند البزار عن ابن عباس رضي الله تعالى عنه، ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نهيت ان اصلي الى النيام والمتحدثين مع ان البزار لا يعلمه الا عن ابن عباس فهو محمول على ما اذا كانت لهم اصوات يخاف منها التغليط والشغل، وفي النائمين اذا خاف ظهور شيئ“ ترجمہ: وہ جو مسند بزار میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں سوئے ہوؤں اور باتیں کرتے ہوؤں کہ طرف نماز پڑھوں، تو امام بزار اس حدیث پاک کو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے علاوہ کسی سے نہیں جانتے، اس صورت پر محمول ہے جب ان کی

ایسی آوازیں ہوں جن سے غلطی ہو جانے اور مشغولیت کا خوف ہو۔ اور سونے والوں میں اس صورت پر محمول ہے جب اس سے کوئی ایسی چیز واقع ہونے کا ڈر ہو۔ (حلبی کبیر، صفحہ 311، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net